مسودہ ترمیم اصول اساسی

جمعیۃ علمائے ہند

مرتبہ

جناب مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ

جمعیۃ پریس دہلی میں چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اساسی اصول

دفعہ ۱۔ اس جمعیۃ کا نام جمعیتہ علمائے ہند ہوگا۔

دفعہ ۲۔ اس جمعیتہ کا صدر دفتر دہلی میں رہے گا۔

دفعہ ۳۔ اس جمعیتہ کے حدود عمل تمام ہندوستان کو شامل ہون گی۔ تبلیغ واشاعت کا دائرہ بیرون ہند تک وسیع ہوگا۔ اسی طرح بیرونی ممالک کے مسلمانون سے اسلامی اخوت واتحاد کے روابط قایم کیے جائین گے۔

اغراض ومقاصد

دفعہ ۴۔ اس جمعیتہ کے اغراض ومقاصد حسب ذیل ہون گے۔

الف۔ اسلام واسلامی قومیت کو ضرر پہونچانے والے خارجی اثرات کی مدافعت کرنا

ب۔ مشترکہ مذہبی حقوق کی حفاظت کرنا۔

ج۔ عامہ اہل اسلام کی مذہبی نقطۂ نظر سے سیاسی رہنمائی کرنا۔

د۔ مذہب ووطن کی مکمل آزادی۔

ہ۔ غیر مسلم برادران وطن کے ساتھ بمقتضائے فطرت وباتباع احکام شریعت ہمدردی واتفاق کو ترقی دینا۔

و۔ شرعی ضرورتوں کے لحاظ سے فصل خصومات کے لیے محکمۂ دار القضا قایم کرنا

ز۔ بیرونی مسلمانون کے ساتھ روابط اخوت واتحاد قایم کرنا۔

ح۔ ہندوستان کے اندرونی اور بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کرنا۔

جمعیۃ علمائے ہند کا دائرہ

دفعہ ۵۔ جمعیۃ علمائے ہند کا مفہوم حسب ذیل جماعتوں پر مشتمل ہوگا۔

الف۔ مرکزی جمعیۃ کے ارکان

ب۔ صوبہ وار جمعیۃ علماء

ج۔ ضلع وار جمعیۃ علماء

مرکزی جمعیۃ

دفعہ ۶۔ مرکزی جمعیۃ سے وہ جماعت مراد ہوگی جو صوبہ وار جمعیتوں سے منتخب ہو کر مرکزی جمعیۃ کے لئے معین کی جائے گی۔

دفعہ ۷۔ مرکزی جمعیۃ کے ارکان کی تعداد ۲۲۰ ہوگی۔ جو ہندوستان کے مختلف صوبوں سے حسب ذیل تعداد میں منتخب ہوں گے۔ اس تعداد میں صوبہ کے صدر اور نائب صدر اور ناظم شامل ہوں گے۔

صوبہ دہلی ۲۰	صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ ۴۰	صوبہ اجمیر ۱۲
صوبہ بہار ۲۵	صوبہ بمبئی ۲۰	صوبہ برار ۶
صوبہ سندھ ۱۵	صوبہ سرحدی ۱۵	صوبہ پنجاب ۲۰
صوبہ بنگال ۲۰	صوبہ برہما ۶	صوبہ مدراس ۱۰
ریاست ہائے ہند ۱۰	صوبہ آسام ۶	

یہ جماعت مرکزی جمعیۃ کہلائے گی اور مرکزی جمعیۃ کے نظم و نسق کے تمام حقوق و اختیارات اسے حاصل ہوں گے۔

دفعہ ۸۔ اگر کسی صوبہ میں جمعیۃ علما قائم نہ ہو تو اس صوبہ کے اراکین کا عارضی انتخاب مجلس مرکزیہ

کرے گی۔

جمعیۃ مرکزیہ کے فرائض واختیارات

دفعہ ۹ ۔ جمعیۃ مرکزیہ کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

(الف) ۔ جمعیۃ علمائے ہند کے قواعد وضوابط بنانا۔ یا ان میں ترمیم کرنا یا منسوخ کرنا۔

(ب) ۔ صوبہ دار جمعیتوں کے قواعد وضوابط کی منظوری دینا۔

(ج) ۔ جمعیۃ مرکزیہ کے عہدہ داروں کا انتخاب کرنا۔

(د) ۔ جمعیۃ علمائے ہند کی جمعیۃ عمومیہ اراکین کا اجلاس منعقد کرنا۔

(ہ) جمعیۃ علمائے ہند کی جمعیۃ عمومیہ اراکین کے لئے صدر منتخب کرنا۔ لیکن انتخاب صدارت میں اس صوبہ کی جمعیۃ علماء سے جس میں جمعیۃ عمومیہ منعقد ہونیوالی ہے مشورہ کرنا ضروری ہوگا

(و) جمعیۃ علمائے ہند کے مقاصد سے جو امور متعلق ہوں انپر غور کرنا۔ اور تجاویز منظور کرنا۔

(ز) منظور شدہ تجاویز کو عمل میں لانے کی ضروری تدابیر اختیار کرنا۔

(ح) اپنے اختیارات وفرائض کی انجام دہی کے لئے خاص خاص ماتحت جماعتیں (سب کمیٹیاں) بنانا

(ط) مقامی اور صوبہ دار جمعیتوں کو جمعیۃ علمائے ہند کے ساتھ ملحق کرنا اور انکے الحاق کو منسوخ کرنا

(ی) جمعیۃ علماء ہند اور دوسری مقامی یا صوبہ دار ملحقہ جمعیتوں کے درمیان معاملات کا طے کرنا

(ک) جمعیۃ کے سرمایہ کی نگرانی کرنا۔ اور حسب قواعد اس کو صرف کرنا۔

(ل) جمعیۃ مرکزیہ کو اختیار رہیگا کہ اپنے اختیارات میں سے ایک یا متعدد اختیارات ناظم کو بلا شرط یا مناسب شرائط کے ساتھ سپرد کردے۔

(م) عہدہ داروں ملازمین مقرر کرنا یا ان کو برطرف کرنا اور ناظم کے فیصلہ جات متعلقہ تقرر یا برطرفی ملازمین کی نگرانی کرکے انہیں بحال رکھنا یا منسوخ کرنا۔

(ن) عہدہ داروں کے کام اور حساب کی جانچ پڑتال اور جمعیۃ کی عام نگرانی کرنا۔

(ن) صوبوں کی جمعیتوں کو ہدایات بھیجنا اور ان کے کام کی نگرانی اور حساب کی جانچ پڑتال کرنا

(ع) اپنے اغراض کی تکمیل کے لئے چندہ یا کسی مناسب طریقہ سے سرمایہ فراہم کرنا۔

جماعت عاملہ

دفعہ ۱۰۔ مرکزی جمعیت سہولت کار کی غرض سے اپنے اعضا میں سے ایک مختصر جماعت منتخب کرے گی جس کا نام جمعیت عاملہ ہوگا۔ اور اس کو ایسے حالات میں کہ مرکزی جمعیۃ کا جلسہ طلب کرنے میں اشکال ہو اپنا اجلاس منعقد کرنے اور جمعیۃ مرکزیہ کے اختیارات استعمال کرنے کا حق ہوگا۔ اور اس کی منظور کردہ تجاویز جمعیۃ مرکزیہ کے آئندہ اجلاس تک نافذ رہیں گی۔

دفعہ ۱۱۔ جمعیۃ عاملہ کی ہر کارروائی آئندہ جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس میں بغرض منظوری پیش کرنی ضروری ہوگی۔ اور جمعیۃ مرکزیہ کو حق ہوگا کہ وہ مجلس عاملہ کی تجاویز کو کُلاً یا جزءاً

دفعہ ۱۲۔ اس امر کا فیصلہ کرنے کے لئے کہ آیا جمعیۃ عاملہ کے اجلاس کا انعقاد باقاعدہ ہوا یا نہیں۔ صدر اور ناظم اور تین ارکان جمعیۃ کی تحریری رائے کافی ہوگی۔

مرکزی جمعیۃ کے عہدہ دار

دفعہ ۱۳۔ مرکزی جمعیۃ کے عہدہ دار حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) صدر (پریسیڈنٹ) (۲) نائب صدر مستقل ۲ اور صوبہ وار جمعیتوں کے صدر مرکزی جمعیۃ کے اعزازی نائب صدر ہوں گے۔

(۳) ناظم ایک (۴) نائب ناظم چار تک ہو سکتے ہیں۔

(۵) امین ایک۔

دفعہ ۱۴: جمعیۃ مرکزیہ کے ارکان اور عہدہ داروں کی میعاد کارکردگی دو سال تک ہوگی۔ دو سال کے بعد انتخاب جدید ہوگا۔ ارکان مرکزیہ اور عہدہ داروں کا مسلسل تین بار انتخاب ہو سکے گا۔

دفعہ ۱۵ صدر و نائب صدر و ناظم کا طبقہ علما میں سے ہونا لازمی ہوگا۔

صدر کے اختیارات و فرائض

دفعہ ۱۶: صدر جمعیۃ کو اُن حدود کے اندر جو جمعیۃ مرکزیہ نے معین کر دی ہوں خزانہ سے رقم برآمد کرنے کا اختیار ہوگا۔

دفعہ ۱۷: جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاسوں کی صدارت۔ اور جلسہ کا نظم قایم رکھنا۔

دفعہ ۱۸: جمعیۃ مرکزیہ کی طرف سے اہم مراسلات اور اہم اعلانات جاری اور شایع کرنا

دفعہ ۱۹: عمالِ دفتر کے کام کی نگرانی۔

دفعہ ۲۰: صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر اُن اختیارات کو استعمال کریگا اور اُن فرائض کو انجام دیگا جو صدر کے لئے مذکور ہوئے۔

فرائض و اختیارات ناظم

دفعہ ۲۱: ناظم کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:۔

(الف)۔ دفتر کی تنظیم و ترتیب اور جمعیۃ کی طرف سے تمام معمولی مراسلت ناظم کے اختیار میں ہوگی۔

(ب) جمعیۃ کی کارگزاری اور مجالس مرکزیہ و عاملہ کے اجلاسوں کی کارروائی کو منضبط کرنا اور رجسٹروں میں محفوظ رکھنا۔ حساب و کتاب صاف رکھنا۔

(ج) ماتحت ملازمین و کارکنان میں تقسیم کار اور اُن کی نگرانی۔

(ھ) ۵۰ تک کے ملازم کا تقرر منظوری تحریری صدر۔

(ی) اسی مقدار تک کے ملازموں کو منظوری تحریری فوراً معطل یا برطرف کرنا۔ مگر اس کا مرافعہ جمعیۃ مرکزیہ یا عاملہ کے اجلاس میں ہو سکے گا۔

(و) ششماہی بجٹ جمعیۃ مرکزیہ یا عاملہ کے اجلاس میں پیش کر کے پاس کرانا۔

(ز) ششماہی گوشوارۂ اخراجات منظوری کے لئے جمعیۃ مرکزیہ یا عاملہ کے اجلاس میں پیش کرنا۔

(ح) مصارف منظور شدہ بجٹ کی رقم حسب ضرورت خزانہ سے برآمد کرنا اور عملہ کو تنخواہ تقسیم کرنا۔

(ط) غیر معمولی مصارف کے لئے صدر سے منظوری حاصل کرنا۔

نائب ناظم کے فرائض

دفعہ ۲۲۔ ناظم کی موجودگی میں نائب ناظم اس کی ہدایت کے بموجب کام کریں گے اور ناظم کی غیر موجودگی میں اس نائب ناظم کو نظامت کے اختیارات حاصل ہوں گے جسکو ناظم نے معین کر دیا ہو۔ یا مجلس عاملہ معین کر دے۔

امین کے فرائض

دفعہ ۲۳۔ امین کا فرض ہوگا کہ جمعیۃ کی تمام رقوم کا مفصل حساب ایک مستقل کتاب میں رکھے

دفعہ ۲۴۔ حساب کی درستی اور صفائی اس کے ذمہ ہوگی۔

دفعہ ۲۵۔ قواعد جمعیت کے بموجب صدر یا ناظم کی تحریری یادداشت پر رقوم واپس کرے۔

دفعہ ۲۶۔ ان تجاویز کو جو وقتاً فوقتاً مجالس عاملہ یا مرکزیہ میں مالیہ کے متعلق منظور ہوں۔ پیش نظر رکھے۔

جمعیۃ کی مجالس عامہ و خاصہ

دفعہ ۲۷۔ جمعیۃ علمائے ہند کے متعلقہ جلسے پانچ قسم کے ہوں گے۔

(۱) ماتحت جماعتوں (سب کمیٹیوں) کے جلسے۔

(۲) جمعیۃ عاملہ کے جلسے۔

(۳) جمعیۃ مرکزیہ کے اجلاس۔

(۴) جمعیۃ عمومیہ ارکین کے اجلاس۔

(۵) مجلس عام۔

دفعہ ۲۸۔ ماتحت جماعتوں کے شرکاء جلسہ کی تعداد اور جلسہ کا نصاب وہی ہوگا جو جمعیۃ عاملہ یا مرکزیہ نے معین کر دیا ہو۔

دفعہ ۲۹۔ ماتحت جماعتوں کے جلسوں کی تجاویز اسی دائرہ میں نافذ ہونگی جو انکے انتخاب کے وقت ان کے لئے معین کر دیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۰۔ جمعیۃ عاملہ مرکزیہ کے اعضا کی تعداد ۱۰ ہوگی اور اس میں صدر و ناظم کا انتخاب ضروری ہوگا۔ اور چھ ارکان کی موجودگی تکمیل نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

دفعہ ۳۱۔ جمعیۃ مرکزیہ کے اعضا کی تعداد ۲۴۰ اور نصاب ۵۰ ہوگا۔

دفعہ ۳۲۔ جمعیۃ مرکزیہ کے دو جلسے سال میں منعقد ہونے ضروری ہوں گے، جو مناسب تاریخوں میں صدر یا ناظم طلب کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۳۔ ماتحت جماعتوں کے جلسے اُن جماعتوں کا صدر یا ناظم طلب کر سکتا ہے اور جماعت عاملہ کے جلسے صدر و ناظم اور تین ارکان جمعیۃ مرکزیہ کی رائے سے طلب کئے جا سکتے ہیں۔ اور جمعیۃ مرکزیہ کے غیر معمولی جلسے جمعیۃ عاملہ یا منتظمہ کی منظوری سے طلب کئے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۴۔ جمعیۃ عمومیہ ارکین کا اجلاس سالانہ منعقد ہوا کرے گا۔ اس میں ارکان جمعیۃ مرکزیہ اور صوبہ دار

اور ضلع وار ملحقہ جمعیتوں کے تمام ارکان بغیر کسی ٹکٹ کے شامل ہوں گے۔ ضروری نہ ہوگا کہ جمعیتہ مرکزیہ کا صدر جمعیتہ عمومیہ کے اجلاس کا صدر ہو۔ بلکہ جمعیتہ کو اجلاس کی صدارت کیلئے کوئی عالم منتخب ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے یہ بھی ضروری نہ ہوگا کہ وہ جمعیت مرکزیہ یا کسی جمعیتہ کا رکن ہو۔

دفعہ ۳۵ جمعیت عمومیہ کے لئے کسی نصاب کی تعیین۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دفعہ ۳۶ ماتحت جماعتوں کے علاوہ باقی تمام جماعتوں کے جلسوں میں دو ثلث علما کا ہونا لازمی ہوگا۔

دفعہ ۳۷ تمام ملتوی شدہ جلسوں کے لئے نصاب کی تکمیل ضروری نہ ہوگی۔ بشرطیکہ دونوں جلسوں کی باقاعدہ اطلاع ارکان کے نام دفتر سے جاری ہوئی ہو۔

دفعہ ۳۸ جمعیتہ عمومیہ اراکین کو تجویزیں پاس کرنے کا اختیار ہوگا۔ لیکن علمی و مذہبی مباحث میں صرف علما کی رائے معتبر ہوگی۔

دفعہ ۳۹ جمعیتہ عمومیہ اراکین کا غیر معمولی جلسہ بھی طلب کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ جمعیتہ مرکزیہ یا عاملہ اس کے انعقاد کو ضروری سمجھے۔

دفعہ ۴۰ جمعیتہ عمومیہ اراکین کو جمعیتہ مرکزیہ کے اراکین کے صوبہ وار انتخابات کو کسی بیقاعدگی کی وجہ سے منسوخ کرنے اور جدید انتخاب کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

دفعہ ۴۱ جمعیتہ عمومیہ اراکین کو حق ہوگا کہ جمعیتہ مرکزیہ کی منظور شدہ تجاویز کو آئندہ کے لئے ممنوع العمل قرار دے۔ لیکن ایسا کرنے کے لئے اراکین موجودہ کے دو ثلث کا اتفاق رائے ضروری ہوگا۔

دفعہ ۴۲ جمعیتہ عمومیہ اراکین میں شریک ہونے والے اصحاب کو سند رکنیت دکھانی ضروری ہوگی۔

دفعہ ۴۳ جمعیتہ عاملہ اور جمعیتہ مرکزیہ اور جمعیتہ عمومیہ کی منظور شدہ تجاویز کے اعلان کے لئے

مجلس عام (پبلک جلسہ) طلب کی جاسکتی ہے۔ ایسے جلسے مذکورہ بالا جمعیتوں کے صدر اور ناظم کے اتفاق رائے سے جس وقت ضرورت ہو طلب کیے جاسکتے ہیں۔

دفعہ ۴۴ تمام اجلاسوں میں امور مبحوث عنہا کا فیصلہ کثرت رائے سے ہوگا۔

دفعہ ۴۵ جمعیۃ عامہ اور جمعیۃ مرکزیہ اور جمعیۃ صوبہ اراکین کے جلسوں میں ارکان کی تحریری رائے نفس رائے کے برابر سمجھی جائے گی۔

دفعہ ۴۶ مذکورہ بالا تینوں اجلاسوں کی اطلاع کے ساتھ مضامین زیر بحث کے اجمالی عنوانات (ایجنڈا) بھیجنا ضروری ہوگا۔

دفعہ ۴۷ اجلاس میں مضامین مندرجہ ایجنڈا کی باہمی ترتیب قائم رکھنی ضروری نہ ہوگی۔ بلکہ صدر اجلاس کے اختیار تمیزی پر ترتیب چھوڑ دی جائے گی۔

دفعہ ۴۸ مضامین غیر مندرجہ ایجنڈا بھی صدر کی اجازت سے پیش ہوسکیں گے۔

ترکیبی نظام

دفعہ ۴۹ ضلع کی جمعیتوں کو صوبہ سے اور صوبوں کی جمعیتوں کو مرکزی جمعیۃ سے الحاق کی منظوری لینی ضروری ہوگی۔ اور اس کے لیے ارکان اور عہدہ داروں کی فہرست بھیجنی لازمی ہوگی۔

دفعہ ۵۰ جمعیۃ مرکزیہ کی ترکیب صوبہ وار منتخب شدہ اراکین سے اور صوبہ کی جمعیتوں کی ترکیب ضلع وار منتخب شدہ اراکین سے ہوگی۔

دفعہ ۵۱ تمام اراکین جمعیۃ کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ کسی ضلع وار جمعیۃ علما کے رکن ہوں۔

دفعہ ۵۲ ضلع وار جمعیۃ علما اپنے اراکین میں سے صوبہ وار جمعیۃ کے لئے نمائندے منتخب کرے گی۔ یہ انتخاب ضلع کی جمعیۃ کے عام جلسۂ اراکین میں ہوگا۔

دفعہ ۵۳ صوبہ وار جمعیتیں ان تمام نمائندوں کا جو ضلع وار جمعیتوں سے صوبہ کے لئے منتخب

ہوتے ہیں عام جلسہ منعقد کرسکے جمعیۃ مرکزیہ کے لیے نائبین کا انتخاب کریں گی۔

دفعہ ۵۴۔ انتخاب کے جلسوں کی اطلاع تاریخ جلسہ سے ضلع کے لیے کم از کم پانچ روز پیشتر اور صوبہ کے لیے کم از کم بارہ روز پیشتر کافی ذرایع سے کردینی ضروری ہوگی

دفعہ ۵۵۔ اگر کسی ضلع میں جمعیۃ علما قایم نہ ہو تو صوبہ کے جلسہ انتخاب کو اختیار ہوگا کہ اس ضلع کے نائب خود منتخب کرے۔ ایسے ارکان کو صوبہ کے دفتر سے ایک تحریری سند عارضی انتخاب کی بھیجدی جائے گی۔ اور ان سے فیس رکنیت براہ راست دفتر صوبہ وصول کرے گا۔

دفعہ ۵۶۔ اگر کسی صوبہ میں جمعیۃ علما قائم نہ ہو تو جمعیۃ مرکزیہ کو حق ہوگا کہ اس صوبہ کے نائبین کا انتخاب اپنے جلسہ انتخاب میں کرے۔ ایسے ارکان کو جمعیۃ مرکزیہ سے عارضی انتخاب کی سند بھیجدی جائے گی اور جمعیت مرکزیہ کا دفتر فیس رکنیت اُن سے براہ راست وصول کرے گا۔

دفعہ ۵۷۔ ضلع کی جمعیۃ صوبہ کے لیے اور صوبہ کی جمعیۃ مرکزی جمعیۃ کے لیے جو نائب منتخب کرے ان میں دو ثلث علما کا انتخاب ضروری ہوگا۔

دفعہ ۵۸۔ صوبہ کی جمعیۃ کے صدر دفتر کا مقام متعین کرنا جمعیۃ مرکزیہ کے اختیار میں ہوگا

دفعہ ۵۹۔ ضلع کی جمعیۃ کا ہر مسلمان بالغ عاقل رکن بن سکتا ہے۔

دفعہ ۶۰۔ ہر رکن کی رکنیت اس وقت معتبر ہوگی جب کہ اُس نے قرطاس رکنیت کی خانہ پری کرکے فیس رکنیت کے ساتھ دفتر جمعیۃ میں داخل کردیا ہو۔

دفعہ ۶۱۔ جمعیت کی مجلس انتظامیہ کو رکنیت کی منظوری یا نامنظوری کا کامل اختیار ہوگا۔

دفعہ ۶۲۔ ارکان تین قسم کے ہوں گے۔

(۱) طبقہ اولے۔ علماء اسلام یعنی وہ حضرات اہل علم جنہوں نے کبی باقاعدہ

مدرسہ میں یا کسی مستند عالم سے علوم اسلامیہ عربیہ کی تکمیل کی ہو۔

(۲) طبقہ واعظین اسلام۔ یعنی وہ حضرات اہل علم جنہوں نے علوم دینیہ عربیہ کی تحصیل یا تکمیل تو نہیں کی۔ لیکن مذہبی معلومات پر اُن کی نظر ہے اور مذہبی مضامین پر وعظ و تقریر کیا کرتے ہیں۔

(۳) دیگر معززین و عامہ اہل اسلام یہ رکن اعزازی سمجھے جائیں گے۔ اور حسب ضرورت اُن کے مشورہ سے استفادہ کیا جائے گا۔ لیکن مباحث علمیہ شرعیہ میں اُن کو رائے دینے کا حق نہ ہوگا۔ جمعیۃ عمومیہ اراکین کے اجلاس میں یہ تمام اراکین شامل ہو سکیں گے۔ اور مباحث سیاسیہ میں ان کو رائے دینے کا حق بھی ہوگا۔

(۴) طبقہ اولے اور ثانیہ کے ارکان کو تین روپیہ سالانہ اور طبقہ ثالثہ کے ارکان کو چھ روپیہ سالانہ چندہ ادا کرنا ہوگا۔

دفعہ ۶۳۔ ضلع کے جمعیۃ کے ارکان کا اجلاس عام جمعیۃ ضلع کے لئے ایک جمعیۃ منتظمہ اور عہدہ داروں کا انتخاب کرے گا۔ جمعیۃ منتظمہ کے اعضا کی تعداد معین کرنے کا بھی اس اجلاس عام کو اختیار ہوگا۔

عہدہ دار اسی قدر ہوں گے۔ جو جمعیۃ مرکزیہ کے بیان میں مذکور ہوئے

دفعہ ۶۴۔ جمعیۃ صوبہ کے اُن تمام ارکان کا مجموعہ جو ضلعوں سے منتخب ہوئے ہیں۔ جن کی مجموعی اور ضلع وار تعداد صوبہ کی جمعیۃ عمومیہ معین کرے گی۔ جمعیۃ صوبہ کی منتظمہ جماعت ہوگی۔ اور اس کو صوبہ کی جمعیت کے متعلق وہ اختیارات حاصل ہوں گے۔ جو جمعیۃ مرکزیہ کو مرکزی جمعیۃ کے متعلق حاصل ہیں۔

دفعہ ۶۵۔ ضلع اور صوبہ کی جمعیتیں اپنے لئے جمعیۃ عاملہ منتخب کر سکتی ہیں جن کے ارکان کی تعداد صوبہ کے لئے ۱۲ اور ضلع کے لئے ۲ ہوگی۔ اور دو ثلث علما کا ہونا

ضروری ہوگا۔

دفعہ ۶۶۔ ضلع اور صوبہ کی جمعیتوں کو اپنے مناسب حال قواعد وضوابط بنانے کا اختیار ہوگا۔ لیکن ضلع کو صوبہ سے اور صوبہ کو مرکزی جمعیۃ سے ان کی منظوری لینی ضروری ہوگی۔ اور کسی حالت میں مرکزی جمعیۃ کے اغراض اور اصول سے مخالفت جائز نہ ہوگی۔

دفعہ ۶۷۔ جمعیۃ ضلع انتخاب نمایندگان کی کارروائی اواخر اکتوبر میں کرکے یکم نومبر کو اس کی تحریری اطلاع مع فہرست نمایندگان دفتر صوبہ میں بھیجدے اور صوبہ اپنے نمایندوں کا انتخاب ۲۰ نومبر تک کرکے ۲۱ نومبر کو اس کی تحریری اطلاع مع فہرست نمایندگان دفتر مرکزیہ میں بھیجدے۔ اور مرکزی جمعیۃ اپنے عہدہ داروں کا انتخاب جمعیۃ عمومیہ کے اجلاس سے پہلے کرکے جمعیۃ عمومیہ میں اس کی فہرست پیش کرے۔ یہ تمام انتخابات یکم جنوری سے نافذ ہوں گے۔

دفعہ ۶۸۔ اضلاع کے نمایندوں کو صوبہ میں عہ سالانہ اور صوبہ کے نمایندوں کو مرکزی جمعیۃ میں ے سالانہ مزید چندہ ادا کرنا ہوگا۔ اور طبقہ ثالثہ کا چندہ اس سے دوگنا ہوگا۔

مالی نظام

دفعہ ۶۹۔ جمعیۃ ضلع ارکان کی فیس اور عطایائے مخصوصہ اور ہر قسم کی آمدنی کا ایک ثلث اپنے اخراجات کے لیے رکھکر دو ثلث جمعیۃ صوبہ کو بھیجدے اور جمعیۃ صوبہ اپنی کل آمدنی کا ایک ثلث رکھکر دو ثلث جمعیۃ مرکزیہ کے دفتر میں بھیجدے۔ ماتحت جمعیتوں کو لازم ہوگا کہ آمد وخروج کا سہ ماہی گوشوارہ رقم

کے ساتھ صدر دفتر میں بھیجا کریں۔

دفعہ ۲۰: خاص حالات وضروریات کی بنا پر ضلع کی جمعیۃ صوبہ کی اجازت سے اور صوبہ کی جمعیت مرکزی جمعیۃ کی اجازت سے ثلث آمدنی سے ایک معین مقدار کی زائد رقم رکھ سکتی ہیں۔

دفعہ ۲۱: ضلع کی جمعیۃ کو سہ ماہی بجٹ صوبہ سے اور صوبہ کو سہ ماہی بجٹ مرکزی سے منظور کرانا ضروری ہوگا۔

دفعہ ۲۲: جمعیتوں کا سرمایہ بیت المال کے نام سے موسوم ہوگا۔ اور جمعیۃ کے تمام اخراجات اسی سرمایہ سے کیے جائیں گے۔

دفعہ ۲۳: ہر قسم کی رقم اور عطیہ کی رسید دفتر جمعیۃ سے دی جائے گی جس پر ناظم کے دستخط اور جمعیۃ کی مہر ہوگی۔

دفعہ ۲۴: جمعیۃ کا تمام سرمایہ امین جمعیۃ کی تحویل میں رہے گا۔ اور اس کا حساب دفتر جمعیۃ میں رکھا جائے گا۔